

نفسِ لوّامہ

لوّامہ

نفسِ لوّامہ

ہنستے ہنستے رو دینے کی خواہش ہونا
چلتے چلتے رک جانے کی کوشش کرنا
منظر اور پس منظر، دونوں ہی کا بے معنی ہو جانا
حاصل اور لا حاصل کا بے مقصد، لا یعنی ہو جانا

رشتے جن کے جن جینا سوچا بھی نہ ہو
رستے جو قرنوں سے ازبر ہوں، دل کو اچھے لگتے ہوں
جذبہ جو دل کا آنگن آباد کریں اور
سوچیں کہ جن سے تشکیل زیست ہوئی ہو

تھم جانا
سارا ہنگامہ
لوّامہ
نفسِ لوّامہ

جو سیکھا ہو، جو سمجھا ہو، جو محسوس کیا ہو
سب کچھ
جو جانا ہو، جو پرکھا ہو، جو مانوس کیا ہو
سب کچھ

ماضی اپنا پورا ماضی
کئی دہائیوں کا سرمایہ
پڑھا پڑھایا، لکھا لکھایا
جو کچھ کھویا، جو کچھ پایا

جو مانگا اور جو کچھ بانٹا
جو بویا اور جو کچھ کاٹا
جو خرچا اور جو بھی بچایا
سب کچھ اس لمحے میں مایا

دل میں اک احساس سمایا
خوشیاں بس خواہش کا پرتو؟
غم بس حسرت کا افسانہ؟
خود کو بھی گرنہ پہچانا
تو کیا حاصل
تو کیسا دنیا میں آنا
تو کیسا دنیا سے جانا

بس اس سوچ نے دل کو تھما
لو اُمہ
نفسِ لو اُمہ